فرمان رسول لاسلف سامۂ مرفوع	توقیع خط آیت منشور محمدی	توریت وہم انجیل برافقار زنجیل	چون گشت علم رایت منشور محمدی

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہی	جو خسرو کشور بقا ہی	جو اوسکی ثنا لکھنو وہ کم ہے	خورشید عرب مہ عجم ہے
عالم ہی قدیر ہی احد ہے	سلطان قلمرو ابد ہے	وہ افسر فرق انبیا ہے	محبوب جناب کبریا ہی
مالک رازق کریم خالق	عادل سامع مرید صادق	شاہنشہ کشور نبوت	آرایش مسند شریعت
خلاق زمین و آسمان ہے	وہ غارس باغ کن فکان ہے	سب پر شرف نبی عیان ہی	وہ علت غائی جہان ہے
پیدا ہوے ایک لفظ کن سے	اشارہ ہزار عالم اوسکے	ای خامۂ عیش لکھ انصاف	منشور محمدی کے اوصاف
قندیل فلک بوجہ احسن	شمع مہ و مہر سے ہی روشن	جب سے نکلا یہہ شاخ گلزار	نظر دوان سحری جہان اخبار
شاہنشہ ملک بی مثالی	محبوب حریم لایزالی	جو فضل و شرف اسے بجا ہے	بنام جناب مصطفےٰ ہے
دیہیم جلال فرق پر ہے	اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہی	نور رخ دل پذیر اسلام	ماحی ملل ظہیر اسلام
خالق ہر چیز کا وہی ہے	صنعت ہر چیز مین رکھی ہے	شمس الاخبار آسمان پر	ق ہی پیش مسیح نیاختر
افعال حکیم لایزالے	ہوتی نہین مصلحت سے خالی	کرتا ہی بقلب زار و ناشاد	منشور محمدی کی فرماد
کیا لکھون ثنای ایزد پاک	ارشاد نبی ہے ماعرفناک	چھپتے ہین صحیح سب کوالیف	بے شبہ ہے افسر صحایف
جب لغت نبی کا وقت آیا	خامہ نے ادب سے سر جھکایا	عمدہ خبرین نفیس مضمون	ہر لفظ ہی رشک در مکنون
لولاک لما خلقت الافلاک	آیا ہی بشان شاہ لولاک	ہر سال پہ سیہ پانچ جودے	اس گوہر بے بہا کو وہ لے
ای صل علی رسول امجد	سردار پیمبران محمد	پر شرط ہی پیشگی کی ای یار	مابعد سے کچھ نہین سروکار
	اس نظم کو کر چکا جب ارقام	سال دصد و روز و شب الہی	ہو رسکو بہت بڑی ترقی
		نو توقیع محمدی رکھ نام	

ایک عیسائی کا اسلام قبول کرنا

عید الفطر کے روز عصر کے وقت ایک انگریز نے خوشی برضا جناب مولینا حافظ جمال الدین صاحب کی مسجد مین آکر اسلام قبول کیا - حافظ صاحب موصوف نے کلمہ شہادت پڑھایا - اور عبد الرحمن نام رکھا - عصر کی نماز بھی اسکو پڑھائی اسلام کے قبول کرتے ہی اسکے چہرے پر نور سا الٰہی معلوم ہونے لگا - خدا اسکو ثابت قدم رکھے - دار السلطنت

انجمن اشاعت اسلام

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

تمام مسلمانون کو بشارت دیجاتی ہے کہ شہر بمبئی مین ایک انجمن موسوم بہ انجمن اشاعت اسلام قایم ہوی ہے - اس انجمن کی اصلی غرض یہہ ہے کہ دین اسلام کی ترقی مین سرگرم ہو - اور ایک جماعت لایق لوگون کی تیار کرے جنکو رد نصاریٰ مین کامل لیاقت ہو - اور وہ دور دور ہندوستان مین بھیجے جاوین تاکہ پادریون کے مغالطہ اور فریب سے مسلمانون کو مطلع کرین اور انمین اتفاق اور ہمدردی قومی کو پیدا کرین - اس انجمن کے عہدہ دار فی الحال مندرجۂ ذیل مقرر ہوے ہین

جناب مولوی عبد الغفور صاحب ..... صدر نشین اول
جناب منشی ریاض الدین احمد صاحب ..... صدر نشین ثانی
جناب حکیم الطاف حسین خانصاحب ..... پیشکار انجمن

اس انجمن مین تمام مسلمان شریک ہوسکتے ہین اور کوئی چندہ مقرر نہین ہے جس سے جو ہوسکے اس کار خیر مین شریک کرے تو اب اخروی حاصل کرے - جو صاحب اس انجمن کے زیادہ حالات دریافت کرنا چاہین وہ جناب حکیم صاحب موصوف سے بذریعۂ خط کے دریافت کرسکتے ہین - ہم تمام مسلمانون سے درخواست کرتے ہین کہ وہ اس انجمن کی بدل وجان تائید کرین خدا کرے اس انجمن کے بدولت داعظین اسلام نہ صرف ہندوستان کے مختلف شہرون مین پھیل جاوین بلکہ افریقہ - امریکہ یورپ اور ایشیا کے کل ملکون مین دین اسلام کا وعظ کرتے پھرین - بنگلور خیر خواہ اسلام -

ایک لڑکی کا گم ہونا

گذشتہ پیر کے دن بارہ گھنٹے بجے ایک ہندوستانی عیسائی کی لڑکی گیارہ برس عمر کی اپنے ماں باپ کی غیر حاضری اور ماں سوتی رہنے کے وقت گھر سے تھوڑی قیمتی زیور اور کپڑے لیکر چلی گئی بعد بہت تلاش اور تمام تمام بجانے کے دوسرے دن شام کو ایک بیلف کے گھر سے چلی آئی -

پولس کے تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس لڑکی کے ماں باپ نے دو تین دن آگے اس لڑکی کے ساتھ پارسی ناٹک کا تماشا دیکھنے گئے تھے لڑکی نے تماشا کرنے والونکا کسب بہت پسند کی ماں باپ سے دریافت کی کہ ناٹک والے غیر لوگون کو بھی اپنی جماعت مین ملا سکتے ہین یا نہین - یہہ لڑکی جب سے نکلی تو سیدھا پارسی ناٹک کمپنی کو گئی مگر انھون نے اپنی جماعت مین ملانیکے عوض اس لڑکی کو پولیس اسٹیشن کو روانہ کیا مگر لڑکی نے وہان نہ گئی اور بیلف کے گھر جاکر آپ کو لاوارث ظاہر کی - قاسم الاخبار -

سالویشن آرمی

جناب شیخ حسین صاحب ولد شیخ چاند خیری واعظ رد نصاریٰ نے میجر ٹکر صاحب سرگروہ کمپنی فوج سے اپنے خط مین چند سوالات کے جواب طلب کئے تھے اور ساتھ ہی اسکے چند کتب دینی و میوہ جات بطور دعوت اسلام میجر صاحب کے پاس روانہ کئے تھے میجر ٹکر نے جواباً لکھا کہ ان سوالون کے جواب دینے کی ہمکو فرصت نہین بہتر ہی کہ دوسرے اشخاص سے جواب طلب ہو- اسپر جناب واعظ صاحب نے ایک خط مفصل تحریر کرکے میجر ٹکر کے پاس روانہ کیا کہ تمہاری کمپنی فوج کچھ تلوار دن اور بندوقون سے مسلح ہوکر ہندوستان مین آئے کو تو آئی نہین ہے بجز اسکے کہ تحریر و تقریر و بحث و مباحثہ سے گفتگو کرے- جس حالت مین کہ تم میرے سوالون کا جواب نہین دیتے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ تم اپنا فرض ادا کرنے مین اندیشہ کرتے ہو- اور مین پھر سوال کرتا ہون کہ تم لومڑی کے طرح بل مین چھپکر نہ بیٹھو بلکہ اگر کچھ مردانگی ہے تو مثل شیر قرآن میدان مقابلہ و مباحثہ مین قدم رکھو- ورنہ جس غرض سے کہ تم یہان آئے ہو اگر اوسمین کوتاہی کروگے تو تمہارا نقصان متصور ہے- اگر تم اسطرح دلیل نہین کرتے ہو تو جملہ مذہب و ملت کے اشخاص تعلیم یافتہ و مہذب و عاقل و متدین کو جمع کرکے اسمین تقریر کرو اور ہمارے سوالات کا جواب دو- اور مین تمکو متنبہ کرتا ہون کہ گانے اور باجا بجانے ناچنے کودنے سے تمہاری فتح غیر ممکن ہے ہان بحث و تقریر زبانی یا تحریری کا مضایقہ نہین

آخر کو شیخ حسین صاحب واعظ رد نصاریٰ نے میجر ٹکر سے التماس کیا ہے کہ تم راہ ضلالت و گمراہی چھوڑ کر دین اسلام جو مشرق سے مغرب تک روشن اور منور ہے قبول کرو-

مضمون ابتدائی کا اصلی منشا ہو

(جواب دو اور مسلمان سے سورہ پہ انعام لو ورنہ مسلمان بنو)) سورہ کلام مجید ۱۱- اذ الجاء

نحمدہ ونصلی ونستعینہ- خادم رسول الثقلین شیخ حسین بن شیخ چاند خیری واعظ توصیف اسلام و تردید اقوام بعد سلام دعوت اسلام کے لکھتا ہے کہ اس حق گو نے ۲۷ ستمبر ۱۹۰۲ء کو تین سوال تحریر کرکے بذریعہ اپنے آدمی کے تمہارے طرف روانہ کئے امید ہے کہ تم لوگ جو سالویشن آرمی کے نام سے مشہور ہو جواب صحیح دیکر سورہ پہ انعام کے مستحق ہو جاؤگے- اور تم جو دوسرے پادریون کا حوالہ دیکر امر ضروری کو لیت و لعل مین گذار دیتے ہو کہ اسکا جواب اون سے طلب کرو یہہ محض دھوکہ بازی اور فریب کی بات ہی مینے بذات خود پونا ناسک- احمد نگر اور بمبئی کے پادریون سے جب سوال کیا تو بالعوض جواب سوال یہی جواب دیا اور بہت سے پادری ہین بڑے افسوس کی بات ہی-

اب مین تمہاری کتاب کے حوالہ اور گواہی سے تمکو دعوت اسلام کرتا ہون کہ مارکس باب ۱۴ فقرہ ۳۵ پر خیال کرکے صف لشکر شیاطین اور قواعد ضلالت سے نکلکر اسلام مین شامل ہو جاؤ-

حجاب گمراہی اوٹھاوے اور لا الہ الا اللہ محمد
الرسول اللہ کی سوہان سے دل کی زنگ صاف کرے
اور متے باب ۱۱ اور فقرہ ۲۰ سے ۲۹ تک کے
فقرون کو دیکھکر باغ گلیتا کے ہمارے پیغمبر کی رسالت
اور خدا کی وحدت کا اقرار کرے اس تین تیرہ-
نو اٹھارہ مین رہکر عقل پر پردہ نکرے فقط- ارمغان

بمبئی قبول اسلام

الحمد للہ کہ روز بروز واللہ یتم نورہ کا نور چمک
رہا ہے- ترقی اسلام حضرت خیر الانام کا شور ہے
چنانچہ ۲۳ ذیقعدہ روز جمعہ کو چار مرد اور ایک
عورت فرقہ ہنود نے طریقہ کفر و ضلالت کو ترک کیا-
اور لباس دین محمدی سے الی الآخر پیراستہ ہوکر
دایرۂ اسلام مین قدم رکھا جنکا نام پیشتر رام جی
تھا اوسکا نام عبد الکریم اور جو اسکا نام عبد اللہ اور
بہاروتی کا نام عیسیٰ اور بائی کا نام عبد الرحمن اور
مسماۃ میٹھی کا نام مریم رکھا گیا- ہر چہار نو مسلمان
مذکورۃ الصدر کی زبانی معلوم ہوا کہ اونہون نے
مسجد نل بازار مین جناب شیخ حسین صاحب ولد
شیخ چاند خیری کا وعظ اور نہی منکر
کے احکام سنکر صدق دل سے حق کو باطل اور بت پرستی
سے توبہ کی- غرضکہ بعد نماز جمعہ حکیم اسمعیل کی مسجد
مین جناب مولوی حسن صاحب کے سامنے کلمۂ شہادت
پڑہکر مشرف باسلام ہوے الحمد للہ

شب بخیر- گلدستہ کی فوج کا- فرانجی کا دوجی

السٹیشنون مین اجتماع تھا- جہان پر بعد وعظ
کرنیکے مکتی فوج کے لئے اوسکے ممبرون نے بھیک مانگنا
شروع کیا- چنانچہ فرقہ کرسچن نے اونکی کچھ امداد کی
اون ممبرون نے مسٹر مانک جی پارسی بھی جو کہ اپنے
مذہب سے منحرف ہوکر کرسچن ہوگیا ہے بھیک مانگنے
مین شامل تھا جو ایک ہاتھ مین ناریل کا ٹکڑا لیکر
اور دوسرے ہاتھ مین اولنی ٹوپی کرکے سب کے روبرو
مانگتا ہوا پھرا- اس حرکت سے ایک قہقہہ کی
آواز ہر چہار طرف سے بلند ہوی- بعد اسکے یہ لشکر
نے مکتی فوج کا راگ گاکر اجتماع برخاست کیا- مسلمہ
مکتی فوج والون نے دو مرتبہ پولس اور ایک مرتبہ ہائی
کورٹ مین حاضر ہوکر اپنی حالت دکھائی ہے-
ہم نہین جانتے کہ اونکی اس حرکت سے ہندوستانی
لوگ اوس رنجش سے جو ہندوستانیون کو پہونچی
ہے صاف باطن ہوجائینگے- لطف یہہ کہ مکتی فوج جو
مذہبی جنگ کرنیوالی مشہور ہے اور جسنے بمبئی مین
قدم دھرتے ہی (وار کرائی) (War Cry) کا
شور مچا رکھا تھا- نہین معلوم کہ اب وہ سوتی ہے یا
جاگتی ہے؟ اگر وہ اپنے ہوش مین ہے تو واعظین رد
نصاریٰ کی سوالات مذہبی کا جواب کیون نہین دیتی
باوجودیکہ مولوی شیخ حسین صاحب واعظ رد نصاریٰ
نے ایکسو روپیہ کا انعام بھی بدین شرط مشتہر کیا ہے کہ
ہمارے سوالات کے جواب دو اور سو روپیہ گھر بیٹھے لو-
بڑے افسوس کی بات ہے کہ فوج کا نام رکھکر یہہ لوگ
صرف ایک داعی اسلام کے مقابلہ بحث و مباحثہ سے

سرتابی کرتے ہین - معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگون کا
سامان جنگ تقریر و سلاح و مباحثہ بالکل زنگ آلود
ہو گئے ہین - کچھ اندیشہ نہین وہ تو تھوڑی دیر مین
مصقل ہو سکتے ہین کہین وہ لوکہری کے بل سے باہر
بھی آئین - فی الواقع اوسکی حالت اوسوقت بڑی
افسوسناک ہے کہ ہر چہار طرف سے اس فوج پر ملامت
کے تیر پڑ رہے ہین اور یہہ اوکہلی مین سر دیکر موسلون
کا شمار ذہی نہین کرتی - فقط - منہ

بمبئی قبول اسلام

۲۹ ذیقعدہ روز جمعہ کو ایک شخص گنو نامی ہدایت
دلی سے رہ کفر و ضلالت ترک کرکے اسلام لایا مقر
ہوا - یا لیتنی کنت ترابا - کے تحسر و تاسف سے ہمہ تن
مفر ہوا - پس مجرد استماع حال قبول اسلام میرے دلپر
عالم سرور طاری ہوا - اور ہل من مزید زبان پر جاری
غرض بعد نماز جمعہ جناب مولوی حسن صاحب نے کلمہ شہادت
پڑھایا نو مسلم کو ثمرۂ توبہ کا ذائقہ چکھایا - اب مستمی
بہ عبداللہ نو مسلم مشہور ہوا - راقم فقیر محمد فدا منہ

فوج نجات کا پھر آفت مین پھنسنا

بمبئی ۲۱ - اکتوبر

میجر تکر کی عورت جو ولایت سے آئی اوسکی تقریب مین
سالویشن آرمی اپنے جثمہ مین جشن اور دہوم دہام کی
بعد اوس بدعتی جماعت کے ارکان نے ملکی لوگون
کے محلون اور جمعہ مسجد پر سے ہوکر گذری اور ایک
قصیدۂ مدحیہ پڑہنے لگے اوسوقت دیتی کمشنر صاحب
پولس نے دہان آکر اس جماعت کو حکم کئے کہ وہ گلیون

اور راستون مین قصیدہ خوانی نکرے اور نغمہ سرائی
سے باز آوے لیکن میجر تکر کمشنر صاحب کا حکم بجالانے انکار
کیا تسپر اس جلسے کے چھے شخص معہ عورت تکر ادی کمشنر صاحب
گرفتار کئے گئے - بعد ازین اون سے ضمانت طلب کی گئی مگر
وے ضمانت نہین دیے لہذا وے تمام شب قید مین
رکھے گئے - دوسرے روز مسٹر ڈیسا صاحب کے روبرو قید ان
پیش کئے گئے صاحب صدر نے ہر ایک شخص سے نسو نسو روپیہ
کا مچلکہ لیا اور چہار شنبہ پر دریافت کو ملتوی رکھا شمس الاخبار

مکتی فوج مین کون کون اور کیسے ہندی عیسائی بھرتی ہونے چاہئین

اخبار صداقت شعار منشور محمدی مطبوعہ ۲۵ ذیحجہ کے
اول ہی صفحہ مین ہمارے ایک عنایت فرمانے اول تو سالویشن
آرمی (فوج نجات) کے مقاصد پر جو اندنون بمبئی مین
وارد ہوکر غپا کہا چکی ہے وہ جرح و قدح کی ہے کہ فوج
تو فوج کلہم پوار کے چھکے چھوٹ گئے - بعد وہ عنایت فرما
ممدوح نے ہمارے قدیم ہمدرد کرم فرما میان نورو
(نورافشان) کو جنہون نے ہفتہ گذشتہ کے اپنے
میتھا پھوس پرچہ مین نہایت فخر کے ساتھ اس امر کی
خوشی ظاہر کی تھی کہ "اب ہندوستانی عیسائی بھی اس
سالویشن آرمی مین بہت سے داخل ہو جائینگے" یہہ صلاح
کہ اگر دیسی عیسائیون کی فوج نجات تیار ہوی تو
ہمارے خیال مین بہتر ہے کہ مولوی مراد علی صاحب نبیرہ
(نام بندہ راقم الحروف ہذا کا ہی) سکنہ اجمیر شریف اور
مرزا موحد صاحب جالندہری (یہہ بزرگوار بھی بندہ کے
قدیم کرمفرما اور دیرینہ دوست ہین) مشورہ کیا جاے کیونکہ

پہ صاحب نبردار بھرتی کرائینگے - ہمکو امید ہے کہ مولوی
مراد علی صاحب بیمار ضرور دیسی عیسائیون مین سے
ایسے لوگون کے نام بتلائینگے کہ جو شریف النسب اور چال
وچلن کے نیک اور سنجیدہ ہون الخ
ہمکو اپنے عنایت فرما کے حکم کی تعمیل بسر وچشم منظور ہی
ہم بدون پوچھے صاحب نور افشان ہی سے نہین
بلکہ تمام پوادر علی الخصوص میجر ٹکر صاحب سرغنہ سالویشن
آرمی کو ہندوستان کے نامی گرامی پادریون اور
عیسائیون کے نام بتلاتے ہین جو اپنے دینداری کے
باعث تواریخ پوادر کر سچنٹے انڈیا مین مشرق سے
مغرب تک مشہور ہونیکے قابل ہین اور سفارش
کرتے ہین کہ میجر ٹکر ان لوگون کو تلاش کرکر خود سالویشن
آرمی مین بھرتی کرین - ہمارے عنایت فرمانے شریف
النسب اشخاص کے لئے جو لکھا ہے تو اس امر مین ہم
مجبور ہین کیونکہ عیسائیون مین اول تو شریف اور
رزیل کی کچھ تمیز نہین بلکہ شریفون سے رزیل مزے
مین رہتے ہین کچھ پڑھ گئے تو کالا صاحب بہادر بنگئے
ورنہ اونتھا جو نہتھا سب ہضم - خدمتگاری - باورچی
گری - پنکھا کھینچای - آیا کے ساتھ پادری صاحب کے
بچون کو کھلانا - جھوٹے برتن چاٹنا وغیرہ تو کہین
نہین گیا - شریف عیسائی ہو تب بھی ایکا ایکی یہہ
باتین کب ہوسکین - دویم اللہ کیجے اس عجیب
وغریب گروہ مین شریفون اور نیک لوگون کا کیا
کام یہان بعض اشخاص متلاشی ہونے سیدھے سادے
دیکھے گئے ہین جہان گروہ مین مسیحی بھائیون کے تبرنگ

ہوے کہ مکاری - دغابازی - جھوٹہہ - فریب - حسد
آناکانی - بغض - لگاؤ - بجھاؤ ہاتھ باندہے ہردم
موجود - خربوزہ جسطرح خربوزہ کو دیکھ کر رنگ
بدلتا ہے اسیطرح نیا عیسائی اگلے عیسائیون کو
دیکھتے ہی نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی بھی طور یہی
بدل جاتا ہے - پادری کے روبرو چشمے اور بگلے بھگت
بنکر جاتے ہین - گرجون مین لمبی لمبی چوغہ پہنکر آتی
ہین پادریون کو سنا سنا کر (تاکہ جلد ترقی ہو) خوب
لمبی چوڑی دعا مانگتے ہین مگر گرجہ سے کن آنکھون سے
اپنے محبوبون کو تاکے بغیر نہین رہتے - پادری
بیچارون نے ان حضرات کے خواہشات نفسانی کو
روکنے کے لئے گرجون مین بڑی بڑی بندوبست
کئے ہین سب سے آگے مستورات بنچون پر بٹھائے جاتے
ہین اونکے عقب مین پادری اپنے میمون کو لیکر
بیٹھتے ہین ان سے پیچھے دیسی عیسائیون کی مقدس
جماعت ہوتی ہے تو بھی راگ گانے کے وقت یا دعا
مانگنے کیوقت ہے (جبکہ کھڑے ہوکر یا اولتے مرکر
گاتے یا دعا مانگتے ہین) تانک جھانک ہوجاتی ہے
پھر جہان گرجہ سے نکلے کہ ہزارون شرارتون کی
پوٹ سر پر موجود ظاہر ہین کہ محبت کا مجسمہ اپنے کو
بتلائین - انجیل کی یہہ آیت کہ ستر دفعہ تیرا
بھائی قصور کرے تو معاف کر ایک دوسرے کے
آگے پیش کرین مگر سب زبانی جمع خرچ ذرا کوئی
عیسائی پادری صاحب سے اتنہ بولے کہ ساری
محبت دہری ہی رہجائے تمکو ان کے بھی تولالے پڑجائین

اور جہان پادری نے موہنہ بنایا کی ساری جماعت
جو محبت کے ہونے کے دعوی کرتے ہی ریشہ خطمی
کی طرح جوانچھ جاتی ہے کوئی پہلے طرح بولتا تک
ہنین ہر چند وہ بچارہ کہتا ہے کہ یار و انجیل مین
بھی لکھا ہے اور تم بھی روز بازار دن مگر جون مین
ترے زور و شور سے کہتے ہو کہ تیرا بھائی اگر سات
مستر دفعہ تیرا گناہ کرے تو بھی تو اوسے معاف
کر مینے تو ایک مرتبہ بھی دل کہول خطا ہنین کی اور
گنہگار تو مین ہون ہی بنھی تو مسیح کے گلہ مین شامل
ہوا ہون پھر بہروکہائی لیتے چہ مگر کوئی ہنین
سنتا چنانچہ ہزارون اشخاص بعد امتحان اپنے
کے پشیمان ہوکر مشنون سے چلدیتے ہین پادریون
مین گھسکر لوگون کو معلوم ہوتا ہے کہ دور کے دہون
سہاونتے ہین پادریون سے لیکر اون کے مریدون
تک مکار ہین موجودہ انجیل کی ایک بات بھی کوئی
نہین مانتا - اور نہ اسپر عمل کرتا ہے - خاص کر
کوئی شریف النسب آنین آگیسے تو بڑی ہی مشکل
پلیدا وسکی ہوتی ہی - خیر اب ہم اپنے اقرار کے
مطابق آفسران سالویشن آرمی کے روبرو بہت
سے سچی عیسایون کی فہرست پیش کرتے ہین
جنمین یورپین اور ہندوستانی بھی ہین -
اول سب سے بڑہ کر پادری اوڈ سید صاحب
ہین جو امریکن مشن کے بڑے دیندار اور فی الحال
غالبًا فرخ آباد مین رونق افروز ہین انکی دینداری
کی تواریخ سنئے مہاراجہ رندھیر سنگہ سابق والی

کپورتہلا ایک کرنیل صاحب یورپین کی نوجوان قد
رعنا بیبی پر عاشق ہوی شادی کا پیغام بھیجا لڑکی نے
بھی راضی ہنے کے شوق مین منظور کیا مگر عذر کیا کہ
جب تک تم عیسائی نہو مین تمہاری جورو نہین
بن سکتی راجہ کے سر پر عشق سوار تھا جھٹ لیڈی
مذکورہ کے بتلانے سے جالندہر مین اوڈ سید صاحب
کے پاس پہونچی اور کہا کہ مین مسیح پر ایمان لایا ہون
آپ میرے شہر مین چلئے مشن کا اکھارہ جمائے
پادری صاحب سن کر کیا ہو گئے فورًا کپورتہلہ مین
چیلے چانٹون کو لیکر پہونچے راجہ نے اتا فاتا مین
گرجا بنوادیا اپنے ملک بھر مین انجیل کی منادی
کا حکم دیدیا جہان دیکھو منادی ہو رہی ہی کرشتانو
کا اکھارہ جم گیا اوڈ سید نے اپنے کو برا خوش
نصیب سمجھا اور پادریون نے خوب خوب تعریفین لکھہ
کر اونکے ولایت مین بھیجین کیونکر نہ بھیجتے آخر تک کے
پادری نے ایک بھی راجا کو عیسائی بنایا ہے ؟
پادری صاحب کو راجہ نے جاگیر بھی بخشی عیسائیون
کا خوب زور و شور ہو گیا اسکے بعد مہاراجہ نے
پادری صاحب سے اپنا دلی مقصد جسکے لئے یہہ سارے
پاپڑ بیلے تھے بیان کیا پادری صاحب بولے کہ
تمنے اصطباغ (بپتسمہ) نہین پایا راجا دنکے ہی
مرشد تھے جواب دیا کہ مین خاص انگلستان کے پایتخت
لندن مین جاکر بپتسما لونگا دل سے عیسائی
ہو چکا پادری صاحب موصوف نے اپنا الو سیدھا کرنے
کے لئے جھٹ فتوی دیدیا کہ عیسائی لیڈی سے نکاح

راجا کا درست ہی بلکہ خود ہی نکاح پڑہا دیا خوب جلسہ
ہوا اضلاع جالندہر وغیرہ کے یورپین پادری اور
حکام سبنے اس جلسہ کی دعوت اور ثانی مابدولت
نے بھی پادری صاحب کے طفیل خوب گلچھرے اڑائے
پھر تو روز ناچ اور راگ و رنگ کے جلسے رہنے لگے
پادری اور سید صاحب ہر جلسہ مین شریک ہوتے
شراپین پیتے ناچ دیکھتے - اس کرنیل کی بیٹی (مہاراجہ
کی یوروپین رانی) کا ایک نوجوان بھائی تھا اوسکو
مہاراجہ نے اپنے فوج کا کپتان بنا دیا تھا اس مہاراجہ
کے سالی کی جورو یورپین لیڈی اس سے خوبصورت تھی کہ
خود راجا کی لیڈی کا حسن اوسکے روبرو ماند ہو گیا -
مہاراجہ تو تہے ہی دل ہاتھ سے جاتا رہا سالی کی جورو
کو بھی مرد یا پادری صاحب نے ایکروز تنہائی مین
تقوی جتلانے کے لئے مہاراجہ کو نصیحت کی کہ یہہ بڑا
گناہ ہے کہ آپ عیسائی ہوکر سالی کے جورو کو اناپ
شناپ ایر لگاتے ہین مہاراجہ تو پادری صاحب
کو جلسہ ہای ناچ و راگ مین ہم نوالہ و ہم پیالہ بنا چکا
تھا سنتے ہی آگ ہو گیا حکم دیا کہ اسی وقت گرجا تور
کر واہ گرو کا مندر بنایا جائے اور پادری صاحب اور
تمام کرستانون کو مع انجیل یہان سے نکال دیا جاے
اگر صبح تک میری سرحد مین کوئی کرانی رہگیا تو توپ
کے مونہہ پر باندہ کر اڑا دونگا - اس حکم کے فورا
تعمیل ہوی پادری صاحب ساتھیون سمیت بھاگ کر
راتون رات جالندہر مین آکر دم لیا گرجا گرا کر وہان
مہاراجہ نے مندر بنایا لیڈی اور اوسکے بھائی کو بہی
جورو سمیت نکال دیا برہمنون کے بتلانے کے لئے
کئے ہزار برہمنون کو کھانا کہلا کر گائی کا موت لیکر
مہاراجا پھر ہندو بنگئے - اور یہہ تو شاستر کا مسئلہ
ہے کہ راجا کو کسی پاپ کا دوش نہین پادری اور
سید صاحب نے بدون اصطباغ دینادی مقاصد
کے لئے ایک ہندو کے ساتھ مسیحی لیڈی کا نکاح پڑہا دیا
بھلا اونسے بڑہ کر دیندار اور سچا پادری کون ہوگا
جسکے بدولت ہندوستان سے لیکر امریکہ تک پادری
صاحب کی خوب شہرت ہوی یہہ واقعہ ۱۸۶۲ء اور
۱۸۶۳ء کا ہی پس ہمارے نزدیک اودو سید صاحب کو
کمپنی فوج کا جنرل بنایا جاے تو خوب داری نباری
ہوگی - باقی باقی - محمد مراد علی بیمار اجمیر -

عیسائیون کی بزدلی

ترقی خواہ طریقہ محمدیہ جناب محمد شریف صاحب دام عنایتہ
سلام علیکم - آفرین باد بریں ہمت مردانہ تو -
آپکا پرچہ اخبار جسکو اگر شگوفہ بہار کہون تو بجا ہے
اور تختہ مرغذار کہون تو روا ہے - اس خاکسار
باانکسار و نیز دیگر احباب کا ہدیہ انتظار ہوا - واہ وا
بلبل ہزار داستان کے روبرو کون چہک سکتا ہے
اور مشک اذفر سے زیادہ کون مہک سکتا ہے -
سبحان اللہ آپکے پند ہی کیا سودمند ہے جس سے
عیسائیون کا مونہہ بند ہے - کیون نہو آخر حق باز
سبھی کے پسند ہے - راستی کوکب گزند ہے -
این کار از تو آید و مردان چنین کنند - واعظین
مذہب پولوسی نے بہت سر دہنا مگر کچہ نہ بنا - کوششہای

لاطایل کا یہہ نتیجہ ہوا کہ بالآخر خود پشیمانی اوٹھانا پڑے
پادریون کا مغز مشن کا زر نقد بے سود معرض
اصراف مین پڑا - آخر اونہون نے مصنوعی انجیل کو بھی
بالای طاق رکھا بلکہ نذر میر کردے - اور ناصحین
محمدی نے اپنے زبان فیض ترجمان وعظ مین اور
زیادہ تیز کردے - اگرچہ راہ راست پر اس فرقہ کا
آنا معلوم مگر ہم اپنے کہنے کرنے سے کیون چوکین اور
حق گوئی سے کیون رکین - سچ ہے کہ گوش زدہ
اثرے دارد - شدہ شدہ فیضان الحان واعظان
طریقہ محمدی نے ایسا موہنہ موڑ دیا کہ پادریون نے گفتگو
کرنا کیسا روبرو آنا چھوڑ دیا - انتہا یہہ ہے کہ مین
اب دو ماہ سے بمقام رای بریلی مقیم ہون اور پادری
اینک جونس صاحب مقررہ رائے بریلی سے چند بار
مناظرہ کا خواستگار ہوا باوجودیکہ اونکے دو
مددگار بھی ساتھ رہتے ہین تاہم پادری صاحب نے
گفتگو کرنے سے موہنہ چرایا مجھ ایسے یتیمدان کے سامنے
بھی کوئی نہ آیا - مناظرہ تو جیا ایسا منادی کا یہہ
حال ہے کہ اس عرصہ مین تین چار روز صرف آدہ
گنٹہ قریب شام گیت گانے آئے اور بے سر اور ایا
گئے چار پانچ بے تکے فقرہ سنا بنا کر چلدئے الغرض
معلوم ہوا کہ دین محمدی کا لوہا عیسائی بھائی مان
گئے - اس عرض سے غرض میری یہہ نہ تھی کہ بھولے
بھالے عیسائی بھائیون کو براہ محبت و خدا ترسی
انکی غلط فہمی پر اونہین خبردار کردون - تاکہ مجھے
اجر و فخر کونین اور اونہین خبردار مین حاصل ہو -

گمراہ افسوس صد افسوس کہ ہے آرسے جہت کل
نخواہد حسب زاغ + ایک وقت وہ تھا کہ پادریون
کے اعتراضات کے بوچھار تھی گلی کوچہ انجیل مصنوعی
کی پکار تھی - اللہ اللہ اب ایسا ہوگیا کہ عیسائی
بھائی دنگ ہوکر ردیف کہان کے قافئے تنگ ہوگئے -
دہان اعتراض گنگ ہوگئے - اعتراض کیسا بات
تک نہین کرتے - ایکروز کا مذکور ہے کہ مسمی الک زندر
صاحب منادکی عند المنادی استفسار ہوا کہ مسیح
علیہ الصلوۃ والسلام کو جو نسل داؤد مین شمار کیا
جاتا ہے اوسکی کیا دلیل ہے کیونکہ انجیل سے ثابت
ہے کہ روح القدس کا حمل اُم مسیح علیہ السلام کو
رہا پس نسل روح القدس مین شمار کرنا چاہئے -
اگر نطفہ یوسف کا ہوتا تو نسل داؤد قرار دیا جانا
درست تھا - اسکے جواب سے چونکہ الک زندر صاحب
منصف مزاج تھے خاموش ہوگئے - اور لوسیس
کنارد دوسرے منادسے جب جواب نہ بن پڑا تو کیا چرعی
کہ یہہ مقام منادی ہی نہ تحقیقات - سبحان اللہ -
چو بدلیل از خصم فرمانند + سلسلہ خصومت بجنبانند
کا معاملہ نظر آیا - مین حیران ہون کہ منادی کی
یہہ صورت کہ دو ماہ مین تین چار روز اور جواب کا
یہہ حال کہ جب کچھ دریافت کرو تو سوال آسمان جواب
ریسمان کا معاملہ کردین - جب ان لوگون سے ایسے
خفیف سوالون کا جواب بھی نہین بن پڑتا تو کیا
کسیکو مسیحی کرینگے اور جب خود ہی اپنے مذہب کو
نہین جانتے تو دوسرے کو کیا بتلاوینگے مجھے تو تعجب ہے

کہ یہہ لوگ کیسے دیندار روشن کے نمک خوار اور حضرت
مسیح کے پیروکار ہین کہ منادی سے جان چھپاتے اور
مناظرہ سے جی چراتے ہین- اللہ اونکو راہ راست
پر لاوے نقطہ- راقم عبدالمجید رائے بریلی-

مُراسلہ

فیض بخش فیض رسان مہتمم منشور محمدی جناب محمد شریف
صاحب سلام علیکم- بعد سلام مسنون والاسلام
ملتمس مدعا ہون سو اس سوال کو اپنے اخبار
گوہر بار کے ایک گوشہ مین جگہہ دیکر بندے کو ممنون
و مشکور فرمائیے- کتاب دانیال کے ۹ باب مین خبر
ہے کہ ایک مسیح ایسا آویگا جو بنی اسرائیل کی ترقی
اور بہبودگی کا باعث ہوگا کہ یہودی لوگ ابتک
اُسکے منتظر ہین اور حضرات عیسائی فرماتے ہین
کہ وہ آچکا وہ یہی مسیح مصلوب ہے اور اب جو مسیح
آویگا وہ جھوٹا ہوگا اب مین عیسائی بھائیون
کی خدمت مین ملتمس ہون کہ برائے مہربانی
جواب باصواب عنایت فرماوین اونکے پاس اس
امر کا کیا ثبوت ہے کہ مسیح مصلوب گذشتہ سچا
تھا اور اسکا آنا خدا کے طرف سے تھا اور مسیح آیندہ
جھوٹا ہوگا اور اوسکا آنا شیطان کے جانب سے ہے
کیونکہ جس حالت مین دونون مسیح صاحب معجزات ہین
اور دونونکا دعوی دعوا خدائی ہے اور ایک دوسرے
کو جھوٹا بتلاتا ہے یعنے مسیح گذشتہ نے مسیح آیندہ
کو جھوٹا کہا ہے + تو کس طرح سے جانا جاے کہ
اول مسیح سچا اور معجزات اوسکے رحمانی اور دوسرا
جھوٹا اور معجزات اوسکے شیطانی کیون نہین
ہو سکتا کہ اول ہی جھوٹا ہو یعنے مسیح مصلوب اور
دوسرا سچا ہو جیسا کہ یہود کہتے ہین کہ مسیح گذشتہ
مین کوئی نشان سچائی اور نبوت کا بھی ثابت نہین
ہوتا چہ جاکہ خدائی اور اس امر مین وہ کتاب استثنا
کے ۱۸ باب کی ۲۰- آیت سے ۲۲ تک پیش کرکے
کہتے ہین کہ کتاب مذکور باب مذکور کی آیات مذکور
سے ثابت ہے کہ سچے نبی کی علامت پیشین گوئی ہے
کہ وہ جو آیندہ کی خبر دیتا ہے وہ پوری ہوتی ہے کہ
اوسمین سر مو فرق نہین ہوتا- اور جھوٹے نبی کی
پیشین گوئی پوری نہین ہوتی اور وہ یعنے جھوٹا نبی
واجب القتل ہے- پس مسیح مصلوب کی چند پیشین
گوئیان غلط ہوگئی ہین کہ آجتک وہ پوری نہین
ہوین جیسا کہ انجیل متی کے ۱۶ باب کی ۲۷ و ۲۸-
آیت مین مسیح مصلوب کا قول انجیل نویس نے یون
نقل کیا ہے جب ابن آدم اپنے باپ کی حشمت مین
اپنے فرشتون کے ساتھہ آویگا تب ہر ایک کو
اوسکے کام کے پھل دیگا- مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ بعض اوسمین جو یہان کھڑے ہین جب تک کہ
ابن آدم کو اپنی بادشاہت مین آتے نہ دیکھین
موت کا مزہ نہ چکھینگے- اور اسی انجیل کے ۲۶ باب
کی ۶۴- آیت مین مسیح مصلوب نے اپنی گرفتاری
کے وقت سردار امام بیت المقدس سے کہا تھا کہ
تم ابن آدم کو قادر کے دہنے ہاتھہ بیٹھے ہوے آسمان
کے بادلون پر آتے ہوے دیکھوگے انتہی- یہہ دونو

پیشین گویان مسیح مصلوب کی بوگئین ہین ان
پیشین گویون مین ابن آدم مسیح مصلوب نے اپنے تین
کہا ہے خلاصہ مطلب ان دونون پیشین گوئیون کا
یہہ ہوا کہ بقول مسیحیان مسیح مصلوب بعد صلیب پانے
کے قبر مین دفن ہوا اور تیسرے روز زندہ ہوکر اپنے
شاگردون پر ظاہر ہوا اور چند بار ظاہر ہوکر آسمان پر
چڑہ گیا اور آخری دن مین یعنے قیامت کے روز پھر
اُتر آنے کا وعدہ کیا تو یہہ کہا کہ میرے نزول کے وقت
ان حاضرین مین سے بعضے زندہ رہینگے اور سردار امام
بیت المقدس سے بھی یہہ ہی وعدہ کیا کہ تم بھی مجھے
بادلون پر سوار آتے دیکھوگے - پس اتھارا سو پچاس
برس مسیح مصلوب کو آسمان پر تشریف لیگئے ہوے
گذرے ہین اس عرصہ مین مسیح مصلوب نے کبھی اپنے
کی خدمت مین اپنے فرشتون کے ساتھہ اور بادلون پر
سوار دنیا مین نزول نہین کیا اور وہ شخص بھی کہ جنکو کہا
تھا کہ تم زندہ رہوگے اور مجھے بادلون پر سوار آتی
دیکھوگے زندہ نہین رہے - پس یہہ پیشین گویان
غلط ہوگئین کہ بیان مسیح مصلوب کا خلاف وقت
کے ہوا - اور مسیح مصلوب بقول عیسائیان یہود یون
کے ہاتھہ سے قتل بھی ہوا تو بقول یہود مسیح مصلوب کے
بموجب کتاب توریت سفر استثنا باب ۱۸ آیات
مذکور کا ثبوت بھی ثابت نہین چہ جاکہ خدای اور تقدیم
و تاخیر بھی کچھہ دلیل صدق و کذب کی نہین ہی کہ
پہلے مسیح کو سچا جانا جاے اور پچھلے کو جھوٹا فقط
راقم حلم فقط فضل الدین لاہوری واعظ رد

نصاری شاگرد جناب ناصر الدین مولوی سید احمد علی صاحب

خط و کتابت

جناب محمد شریف صاحب سلامت - بعد سلام مسنون
الاسلام واضح ہو کہ ایک سوال خدمت عالی مین ارسال
کرتا ہون براہ مہربانی آپ اپنے اخبار منشور محمدی کے
کسی گوشہ مین درج فرمائین بندہ ممنون احسان ہوگا
سوال یہہ ہے کہ بموجب عقیدہ عیسائیان انسان
کی نجات قیامت کے دن کیونکر ہوگی آیا مسیح علیہ السلام
کی کفارہ پر ایمان لانے سے یا ادائے اعمال حسنہ سے یا
ادائے اعمال حسنہ اور کفارہ کے اجتماع سے اگر فرمائین کہ
مسیح کے کفارہ پر ایمان لانے سے نجات حاصل ہوسکتی
ہے تو پھر اعمال حسنہ صریح باطل ٹہرے کیونکہ اعمال
حسنہ واسطے نجات ہی کی کرنی تھی سو وہ تو بمعرف
کفارہ پر ایمان لانے سے حاصل ہوسکتی ہے چنانچہ فرقہ
پروٹسٹنٹ کے پیشوا مارٹن لوتھر صاحب خود فرماتے
ہین کہ فقط ایمان رکھو اور بغیر روزہ کی سختی کشی اور
پرہیز کی بار کی بغیر اعتراف کے تکلیف کی اور نیک کاموں
کی سختی کی یقین ہی جانو کہ تم بچائے جاؤگے تمہارے واسطے
نجات ایسی بیشک اور تحقیق ہے جیسے خود مسیح کیواسطے
ہان گناہ کرو اور خوب دلیری سے گناہ کرو فقط ایمان
رکھو اور اگرچہ تم ایکدن مین ہزار بار حرام کاری یا
خون کرو صرف ایمان رکھو مین کہتا ہون کہ تمہارا
ایمان تمکو بچائیگا (دی لیبرانی) از مرآت الصدق
مصنفہ پادری بیدلی صاحب جسے طامس انگلس صاحب نے
حسب الارشاد پادری مریا انجلو صاحب ترجمہ کیا مطبوعہ

گوالیار ۱۸۵۱ء صفحہ ۳۳۳ - اگر آپ ارشاد ہو کہ نجات
ادای اعمال حسنہ پر منحصر ہی چنانچہ یعقوب حواری اپنے خط
۲-۴۶ مین فرماتے ہین کہ جیسا بدن بغیر روح کے مردہ ہے
ویسا ہی ایمان بے عمل مردہ ہے - اب بموجب قول جناب
یعقوب حواری جب بدون اعمال صالح ایمان مردہ ثابت
ہوا اور مردہ ایمان قابل نجات نہین تو مدار نجات کا اعمال
حسنہ ٹھہری تو پھر کفارہ کی کیا حاجت ہی اسلئے کفارہ ضد
ہے اعمال حسنہ کی اور اعمال حسنہ ضد ہین کفارہ کے اور
اجتماع ضدین محال عادی ہین - اگر فرمائیے نجات
حاصل ہوگی کفارہ اور اعمال حسنہ کی اجتماع سے تو عرض
ہی کہ کفارہ کی ہمراہ اعمال حسنہ کسقدر انکی حد معین فرماوین
راقم الہ دیا - لودہانہ -

جناب ادیٹر صاحب منشور محمدی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
واضح راشرف ہو کہ مضمون مندرجہ ہذا واسطہ اندراج اخبار منشور محمدی
مرسول خدمت ہے براہ مہربانی آپ اپنے اخبار ہدایت آثار مین درج فرماوین
بندہ ممنون ہوگا وہو ہذا واللہ متم نورہ ولو کرہ الکفرون
عیسائیون کے تصانیف دیکھکر بیساختہ یہہ فقرہ زبان پر جاری ہوتا ہی چھو میا لو چھو
میا جرمی میا سبحان اللہ عوام عیسائیون کا تعصب کرنا اور راہ حق پر کیسو ہونا تو
خیر وہ تھا مگر کشیشان فاضل پر بھی اعتساف غالب ہے اور بسبب زیادہ روشنی
کے اونکی عقل و انصاف کی آنکھین خیرہ و تاریک ہو راہ راست کی کہین کے کہین منحرف ہو
بھٹکتے پھرتے ہین ثبوت اسکا یہہ ہے محقق عیسائیان زمانہ حال پادری عماد الدین
پادی ٹجی نے از راہ تعصب علم تواریخ و اقوال مفسرین کتب عیسائیہ کو بالائے
طاق رکھدیا کہ بعضے پیشین گوئیان مندرجہ بائبل جو اور روے غور و علم الیقین
بالتحقیق اور ہی نبی کے حق مین ثابت اور مسلم ہوتی ہین حضرت مسیح حق

واللہ ہیدی من یشاء راقم الدیا - از لودیانہ
مطبع بحر الاسلام بگلوریان محمد شریف کے اہتمام سے چھپا

ثابت اور مقرر کیونکر ہین حالانکہ بہ اثبات اونکا بدلایل صریح و برہان واضح
باطل اور لغو ہی مشتی نمونہ خروارے ایک پیشین گوئی توریت کی یہہ بیان کرتا ہون
جو بروقت انتقال کے حضرت یعقوب علی نبینا و علیہ السلام نے بذریعہ الہام
ربانی زبان وحی ترجمان سے بیان فرمائی ہی دیکھو پیدائش باب ۴۹ آیت ۱۰
یہودہ سے ریاست کا عصا جدا نہوگا نہ حاکم اوسکے پاؤن بیچ جانا رہیگا جبتک
سیلا یعنی سلامت نہ آجاوے عبارت مذکورہ مین حضرت یعقوب علیہ السلام
نے ایک آنیوالی پیغمبر کے بشارت دی ہے اور نشان پیغمبر موعود کا یہ
فرمایا کہ حکومت بنی اسرائیل کی مفقود نہوگی جبتک کہ پیغمبر موعود
عرصہ وجود مین نہ آئے یعنے اختتام و انقطاع سلطنت و حکمرانی
بنی اسرائیل کا اس پیغمبر کے ظہور پر موقوف ہی اور اس پیشین گوئی مندرجہ
پیدائش باب ۴۹ آیت ۱۰ کی بابت دین حق کی تحقیق مطبوعہ ۱۸۵۱ء
مشن لودہانہ کے صفحہ ۳۶۳ مین صاف لکھا ہی کہ سیلا سے مراد مسیح
ہی اور رسالہ تحقیق عرفان مطبوعہ ۱۸۵۴ء مشن پریس لودہانہ کے صفحہ
۳۸ مین پادری عماد الدین پادی بھی اس پیشین گوئی کا مصداق حضرت
مسیح کو ٹھہراتا ہی - معلوم نہین کہ اس پیشین گوئی کا مصداق حضرت عیسی علیہ السلام
کو علماء مسیحی کیونکر مقرر کرتے ہین حالانکہ حالات تاریخ و جمہور تواریخ
نتیجہ اسکا برعکس ظہور ہوتا ہی اور پیشین گوئی مصرحہ بالا کا مصداق وجود
اطہر حضرت محمدی آپ یعنی رسول عرب علیہ الصلوۃ والسلام ثابت اور مقرر ہوتا ہی
بموجب تواریخ و اقوال مفسرین بائبل کے بخوبی ثابت ہوتا ہی کہ قبل از
پیدائش حضرت عیسی تقریبا ۶۳۰ برس حکومت بنی اسرائیل کی برباد ہوچکی تھی
جیسا کہ تفسیر ہاے در اسکاٹ صاحب رومن کے صفحہ ۲۶ سے واضح ہوتا ہی اور رومن
تواریخ کلیسیا حصہ اول کے صفحہ ۹ مین بھی یونہین مذکور ہی اور پیشین گوئی
مذکورہ بالا مین صاف لکھا ہی کہ جبتک سیلا نہ آوے تو حکومت بنی اسرائیل کی
جاتی نہ رہیگی حالانکہ حکومت بنی اسرائیل کی قبل از پیدائش حضرت عیسی
۶۳۰ برس پہلے ہی ضایع و موقوف ہوگئی تھی اب پیشین گوئی کیونکر حضرت
عیسے پر صادق آسکتی ہی یہ تو محض پادری صاحبان کا تعصب ہے - اب ہم
کہتے ہین کہ مصداق پیشین گوئی مذکورہ کا وجود کرامت ظہور حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے بدلایل مصرحہ ذیل کہ یہان حکومت سے اور
ریاست دینی اور دنیاوی ظاہر ہین بلکہ حکومت دینیہ و سیاست شرعیہ مراد ہے - اور حکومت
شرعی بنی اسرائیل کی زمانہ موجودگی حضرت عیسے مین بحال اور قایم اور معمول
تھی چنانچہ بنی اسرائیلون نے حضرت عیسی کو اپنے شرعی احکام رد بزعم پادریان
صلیب دیا اور بعد ازان عیسی کی حوارئین پر مطابق شرع موسوی خود نوزاد
حد جاری کرتے رہے جسکا حال اعمال الرسل کے سیر و مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے